بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ٭ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

خطبہ نمبر

قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۳۱ | ۲۹ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش | ۲۷ شعبان ۱۳۶۲ھ | ۲۹ اگست ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۰۳

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۸ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹½ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے گلے کی تکلیف میں بھی آرام ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۲۸ ماہ ظہور۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ کو پہلے سے افاقہ ہے۔ لیکن کسی وقت بخار ہو جاتا ہے احباب ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

از حضرت مولوی شیر علی صاحب

(فرمودہ ۲۰ ظہور ۱۳۲۲ ہش)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

رمضان شریف کا مہینہ

قریب آ رہا ہے۔ اور دس بارہ دن کے بعد رمضان شروع ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ نے اس مہینے کو مسلمانوں کے لئے بہت بڑی رحمت اور برکت کا مہینہ بنایا ہے۔ بہت مبارک ہیں وہ انسان جو اس بابرکت مہینہ سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس مہینہ میں مومنوں کے لئے

بڑے بڑے انعامات

کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور جہاں بعض ایسے خوش قسمت انسان ہوتے ہیں۔ جو اس نعمت سے پورا پورا حصہ لیتے ہیں۔ اپنے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اپنے بھائیوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور خدا کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ وہاں افسوس ہے۔ کہ بعض ایسے قابل رحم لوگ بھی ہوتے ہیں جو اس مبارک موقعہ سے زیادہ فائدہ نہیں اٹھاتے اور اس مہینہ کی برکات سے محروم رہ جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کو زیادہ پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اس کلمہ میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ انسان میں خود یہ طاقت نہیں۔ کہ وہ اپنے آپ کو غلطیوں سے بچا سکے۔ اور کسی نیکی اور بھلائی کو حاصل کر سکے۔ ہاں اگر

خدا تعالیٰ کا فضل

شامل حال ہو۔ تو یہ ہو سکتا ہے۔ اس کی توفیق کے بغیر ہم کوئی انعامات حاصل نہیں کر سکتے۔ پس اس کلمہ میں ہمیں وہ ذریعہ بتایا گیا ہے جسکو استعمال کر کے ہم آنے والے مبارک مہینہ کی برکات سے بہرہ مند ہو سکتے ہیں۔ اور وہ ذریعہ یہ ہے کہ ہم

رمضان شریف کے آنے سے پہلے

ہی دعا شروع کر دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مبارک مہینہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے۔ کیونکہ ہم اپنے زور سے ان برکات کو حاصل نہیں کر سکتے۔ ہاں اگر خدا تعالیٰ توفیق بخشے تو ہم ان برکات اور انعامات سے حصہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پس ہمیں اپنی طاقت پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم خدا تعالیٰ کی طرف جھکیں۔ کہ وہ ہمیں اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ اور ہمیں اس خوش قسمت گروہ میں شامل کرے جو رمضان شریف کی برکات سے بہرہ اندوز ہونے والے ہیں۔ پس ہمیں آج سے ہی یہ دعا شروع کر دینی چاہیئے کہ اس فیض کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرے۔ اور اس موقعہ پر ہم اس طرح بھی دعا کر سکتے ہیں۔ کہ جب ہم نمازیں اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کی دعا پڑھیں۔ تو اس وقت یہ نیت کر لیں۔ کہ اس مہینے میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی برکات سے حصہ لیں گے اور اس کے انعام حاصل کریں گے۔ اُن میں خدا تعالیٰ ہمیں بھی شامل کرے۔ ابھی سے ہمیں دعاؤں میں لگ جانا چاہیئے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کامل صحت

اور درازی عمر کے لئے اور حضرت ام المومنین کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کرنی چاہیئے اور جماعت کی بہتری کے لئے بھی اور مخالفین کی طرف سے جماعت احمدیہ کے خلاف جو مقدمات ہیں ان کے متعلق دعا کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ ہمارے امام اور جماعت کی نصرت فرمائے۔ اور فتح عطا فرمائے۔ پھر خاندان نبوت کے بیماروں کے لئے بھی دعا کریں۔ آج کل سیدہ امۃ الرشید بیگم بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ پھر اپنے ان بھائیوں کے لئے دعا کریں جو مشکلات میں ہیں۔ آج کل

سخت مشکلات کے دن

ہیں معلوم نہیں کہ آئندہ کیا حال ہوگا بعض ایسے علاقے ہیں جہاں لوگ بھوکے مر رہے ہیں مثلاً بنگال کا علاقہ ہے جہاں سخت قحط ہے۔ بہت سے لوگ بھوکے مر رہے ہیں۔ پس دعا کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالے۔ جو ہم اٹھا نہ سکیں۔ ڈیرہ غازی خاں سے تار آیا ہے وہاں بستی رنداں

احمدیوں کی بستی

ہے۔ اسکی زمین کو دریائے سندھ دریا برد کر رہا ہے اور خود بستی خطرہ میں ہے۔ وہاں کی جماعت دعا کیلئے اپیل کرتی ہے۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ٭

مَیں نہیں بندہ ترا پر تُو خدا میرا تو ہے

(از جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر پلیڈر سیالکوٹ)

مکر کے جالوں سے پھر ابلیس نے گھیرا تو ہے
میں بڑا کمزور ہوں لیکن بڑا ہے تو قوی
گو نہیں غمخوار اپنے آپ کا مَیں آپ بھی
آ رہی ہے جنت الفردوس کی تازہ ہوا

چار سُو میرے گھٹا ٹوپ آج اندھیرا تو ہے
میں نہیں بندہ ترا پر تُو خدا میرا تو ہے
تُو تو ہے غمخوار مجھ کو آسرا تیرا تو ہے
ابرِ رحمت بار نے رُخ اسطرف پھیرا تو ہے

ہونگی اے تنویر اُجڑی بستیاں آباد پھر
قادیاں میں پھر کیا اللہ نے ڈیرا تو ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور کسرِ صلیب

ایک گذشتہ مضمون میں کسرِ صلیب کا صحیح مفہوم واضح کیا جاچکا ہے۔ اور ذیل میں چند ان حربوں کا ذکر کرتا ہوں۔ جو کسرِ صلیب کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسے استعمال فرمائے۔ کہ جن کے نتیجہ میں صلیب ٹکڑے ٹکڑے ہوئی۔ اور اب قیامت تک ٹوٹی ہی رہے گی۔

۱۔ سب سے اول جو حربہ کسرِ صلیب کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے استعمال فرمایا۔ وہ یہی تھا۔ کہ آپ نے کسرِ صلیب اور واقعہ صلیب کے متعلق غلط خیالات و عقائد کی بدلائل تردید کی۔

۲۔ آپ نے نہایت مضبوط اور محکم دلائل سے ثابت فرمایا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بے شک صلیب پر لٹکائے تو گئے تھے۔ مگر صلیب ان پر غالب نہ آسکی۔ ہاں وہ صلیب پر سے زندہ اُتر کر اس پر غالب آئے۔

۳۔ آپ نے ثابت فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ کے وعدوں اور بشارتوں کے ماتحت ضروری تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صلیب سے زندہ اتار لئے جاتے۔

۴۔ آپ نے اس تیسرے حربہ سے یہ بھی فائدہ اٹھایا۔ کہ حضرت عیسیٰ نہ ابن اللہ تھے۔ اور نہ ہی وہ کسی کے لئے کفارہ ہوئے۔ کیونکہ کفارہ کی بنیاد جیسا کہ ثابت کرچکا ہوں۔ عیسائیوں کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بحیثیت ابن اللہ ہونے کے صلیب پر وفات پانا ہے۔ اور جب یہ ثابت کردیا جائے۔ کہ آپ صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ تو پھر انکی الوہیت اور کسی کے گناہوں کے بدلے کفارہ ہونے کا عقیدہ خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔

۵۔ آپ نے تاریخی واقعات سے ثابت فرمایا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب سے بچ کر کشمیر کی طرف تشریف لے گئے۔ اور ان کی قبر کشمیر میں ہے۔

۶۔ آپ نے اشتہار پر اشتہار دے کر عیسائیوں کو اپنے مقابلہ میں آسمانی نشان نمائی کے لئے بلایا۔ مگر کوئی عیسائی سامنے نہ آیا۔

۷۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر اپنے لئے اور اپنے گھر اور اپنی جماعت اور اپنی بستی قادیان دارالامان کے لئے طاعون سے حسب اعلان محفوظ رہنے کا اعلان فرماکر عیسائیوں کو بھی ایسے اعلان کے لئے بلایا۔ مگر کسی کو جرأت نہ ہوئی۔

۸۔ آپ نے آتھم سے مباحثہ کرکے عیسائی عقائد کو باطل اور اسلام کو افضل ثابت کیا۔

۹۔ مختلف ممالک میں مبلغ بھیج کر بالخصوص عیسائی مراکز میں مبلغ بھیجکر کسرِ صلیب کیا۔

۱۰۔ بائبل میں تحریف ثابت کرکے کسرِ صلیب کیا۔

۱۱۔ عیسائیوں کو دعا کے مقابلہ میں بلاکر کسرِ صلیب کیا۔ کیونکہ کوئی عیسائی اس میدان میں نہ نکلا۔

۱۲۔ ڈوئی کو نشانہ دعا بناکر کسرِ صلیب کیا۔

۱۳۔ ایسی جماعت تیار کرکے جو اپنی قربانیوں اور ترقیوں اور علمی دلائل سے مزین ہوکر ہر آن عیسائیوں کے لئے سوہانِ روح بن رہی ہے۔ کسرِ صلیب کیا۔

ان حربوں میں سے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے کسرِ صلیب کے لئے عطا فرمائے تھے۔ ہر ایک حربہ صلیب کو پاش پاش کرنے کے لئے الگ الگ طور پر بھی کافی ہے۔ اور اپنے ساتھ کافی وافی دلائل و براہین رکھتا ہے۔

ذیل میں چند باتیں قدرے وضاحت سے بیان کرتا ہوں۔

عام مسلمان اس عقیدہ پر قائم ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہرگز صلیب پر لٹکایا نہیں گیا۔ بلکہ ان کی جگہ کسی اور کو صلیب دیا گیا۔ اور ان کے اس عقیدہ کی بنیاد قرآن کریم کی آیت ماقتلوہ وماصلبوہ الخ پر ہے۔ حالانکہ یہ آیت کسی طرح بھی مذکورہ بالا مفہوم کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ اس آیت کریمہ کے ذریعہ تو صرف یہود و نصاریٰ کے دو غلط عقائد کا رد مقصود تھا چنانچہ حضرت اقدس نے اپنی متعدد کتب میں اصل حقیقت کو آشکار فرمایا ہے۔ اسوقت صرف ازالہ اوہام کے صفحہ ۳۸۲ تا ۳۸۴ کا کچھ اقتباس عرض کردیتا ہوں حضور مذکورہ بالا آیت کو درج فرماکر تحریر فرماتے ہیں:-

"یہودی جو خدا تعالیٰ کی رحمت اور ایمان سے بےنصیب ہوگئے۔ اس کا سبب ان کے وہ بُرے کام ہیں۔ جو انہوں نے کئے۔ منجملہ ان کے ایک یہ ہے۔ کہ انہوں نے کہا۔ کہ لو ہم نے اس مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو رسول اللہ ہونے کا دعویٰ کرتا تھا قتل کردیا۔ یہودیوں کا یہ کہنا کہ ہم نے عیسیٰ رسول اللہ کو قتل کردیا۔ اس کے یہ معنے نہیں ہیں۔ کہ وہ حضرت مسیحؑ کو رسول جانتے تھے۔ کیونکہ اگر وہ اس کو سچا رسول جانتے تو سُولی دینے کے لئے کیوں آمادہ ہوتے۔ بلکہ یہ قول ان کا۔ کہ لو ہم نے اس رسول کو پھانسی دے دیا۔ بطور استہزاء کے تھا۔ اور اس ہنسی اور ٹھٹھا کی بناء توریت کے اس قول پر تھی۔ جو لکھا ہے۔ کہ جو پھانسی دیا جائے۔ وہ ملعون ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی رحمت اور قربِ الٰہی سے دور و مہجور ہے۔ اور یہودیوں کے اس قول سے مدعا یہ تھا۔ کہ اگر عیسیٰ بن مریم سچا رسول ہوتا تو ہم اس کو پھانسی دینے پر قادر نہ ہوسکتے۔ کیونکہ توریت بلند آواز سے پکار رہی ہے۔ کہ مصلوب لعنتی ہوتا ہے۔ اب قرآن شریف اس آیت کے بعد فرماتا ہے۔ کہ درحقیقت یہودیوں نے مسیح ابن مریم کو قتل نہیں کیا اور نہ پھانسی دیا۔ بلکہ یہ خیال اُن کے دلوں میں شبہ کے طور پر ہے یقینی نہیں۔"

پھر حضور فرماتے ہیں:-

"اب ناظرین سمجھ سکتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے جو اس بحث کو چھیڑا۔ کہ مسیح مصلوب نہیں ہوا بلکہ اپنی طبعی موت سے فوت ہوا۔ سو اس تمام بحث سے یہی غرض تھی۔ کہ مسیح کے مصلوب ہونے سے دو مختلف فرقے یعنی یہود اور عیسائی دو مختلف نتیجے اپنی اپنی اغراض کی تائید میں نکالتے تھے۔ یہودی کہتے تھے۔ کہ مسیح مصلوب ہوگیا اور توریت کی رُو سے مصلوب لعنتی ہوتا ہے۔ یعنی قربِ الٰہی سے مہجور اور رفع کی عزت سے بےنصیب رہتا ہے۔ اور شانِ نبوت اس حالتِ ذلت سے برتر و اعلیٰ ہے۔ اور عیسائیوں نے یہود کی لعن طعن سے گھبرا کر یہ جواب بنا لیا تھا۔ کہ مسیح کا مصلوب ہونا اس کے لئے مضر نہیں۔ بلکہ یہ لعنت اس نے اس لئے اپنے ذمہ لی کہ تا گنہگاروں کو لعنت سے چھڑائے۔ سو خدا تعالیٰ نے ایسا فیصلہ کیا۔ کہ ان دونوں فریق کے بیانات مذکورہ بالا کو کالعدم کردیا۔ اور ظاہر فرمادیا۔ کہ کسی کو ان دونوں گروہوں میں سے مسیح کے مصلوب ہونے پر یقین نہیں۔ اور اگر ہے تو سامنے آئے۔ سو وہ بھاگ گئے۔ اور کسی نے دم بھی نہ مارا۔ اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کا ایک معجزہ ہے۔ جو اس زمانہ کے نادان مولویوں سے چھپا ہوا ہے۔ اور مجھے اسی ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ ابھی اور اسی وقت کشفی طور پر یہ صداقت مذکورہ بالا میرے پر ظاہر کی گئی ہے۔ اور اسی معلم حقیقی کی تعلیم سے میں نے وہ سب لکھا ہے جو ابھی لکھا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک"

اس جگہ ایک اور سوال پیدا ہوسکتا تھا کہ جب یہود نے صرف یہی کہا تھا۔ کہ انّا قتلنا الخ کہ ہم نے مسیح علیہ السلام کو قتل کردیا۔ تو ان کے اس قول کے رد کے لئے دو لفظ یعنی ماقتلوہ اور ماصلبوہ کیوں استعمال کئے گئے۔

اس کے دیگر جوابوں کے علاوہ ایک جواب یہ ہے کہ اس زمانہ کا یہ دستور تھا کہ پہلے مجرم کو صلیب دیا جاتا تھا۔ اور پھر اس شبہ کی بناء پر کہ کہیں زندہ نہ رہ گیا ہو۔ مصلوب کی ہڈیاں توڑ توڑ کر اس کو ہلاک کردیا جاتا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ایک طرف تو یہود کی دونوں رسموں یعنی صلیب پر موت اور اس کے بعد ہڈیاں توڑنے کی رسم کا رد کیا۔ یعنی فرمایا۔ کہ یہود بذریعہ صلیب بھی عیسیٰ علیہ السلام کی موت پر قادر نہیں ہوسکے۔ اور صلیب کے بعد اس کی ہڈیاں توڑنے پر بھی قادر نہیں ہوسکے۔ اور اس حقیقت سے کون انکار کرسکتا ہے۔ کہ اگر خدانخواستہ عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہوجاتے۔ تو بھی یہود اپنے ارادہ میں کامیاب ہوجاتے۔ اور اگر صلیب سے بچ جانے پر ان کی ہڈیاں اُن کے ساتھی دو چوروں کی طرح توڑ کر ان کو ہلاک کردیا جاتا۔ تو بھی یہود اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاتے۔ کیونکہ کسی نبی کو جھوٹا ثابت کرنے کے لئے اس کو کسی بھی ذریعہ سے ماردینا ان کی کتابوں کی رو سے کافی ہوتا ہے۔ اس لئے اگر ہم ثابت بھی کردیتے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر نہیں مرے۔ تو اس سے یہود کے عقیدہ کا بطلان ثابت نہ ہوسکتا تھا۔ وہ کہہ سکتے تھے۔ کہ بذریعہ صلیب نہ سہی کسی اور طریق سے ہی سہی جب وہ ہمارے ہاتھوں کسی بھی ذریعہ سے مارے گئے۔ تو وہ سچے نبی نہ ٹھہرے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ماقتلوہ وماصلبوہ فرمایا کہ یہود کسی ذریعہ سے بھی عیسیٰ کے قتل پر قادر نہیں ہوسکے۔ اس فرمان پاک سے یہودیت کا رد تو ہوگیا۔ مگر عیسائیوں کی عیسائیت محض ان کے کسی بھی ذریعہ سے قتل ہونے پر قائم نہ تھی۔ بلکہ صرف اور صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب پر جان دینے کے خیال پر عیسائیت کی بنیاد قائم ہے۔ جیسا کہ میں ثابت کر آیا ہوں۔ تو اس لئے ضروری تھا۔ کہ خدا تعالیٰ ماصلبوہ کہہ کر عیسائیت کی عمارت کو بنیادوں سے گرادیتا۔ اور یہی کسرِ صلیب تھی۔ جو مسلمان علماء کی نظروں سے مخفی رہی۔

خاکسار عبدالغفور مولوی فاضل مبلغ سلسلہ

وصیتیں

نوٹ :۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کرے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۶۸۹۶ ۔ منکہ اللہ دین عرف اللہ دواہے ولد اللہ بیلی قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ء ساکن بجھو بھٹی ڈاکخانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں عالی جاہا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اس وقت میری جائداد بحیثیت زمین کوئی نہیں ہے۔ البتہ ایک گھوڑی اور اس کی بچی خچر ہے۔ دونوں کی قیمت ۱۲۰ روپے ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد مستقل نہیں ہے۔ جس قدر آمد ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی مورخہ ۲۵/۶/۴۳

گھوڑی اور خچر کی قیمت ۱۲۰ روپے ہے

العبد نشان انگوٹھا۔ اللہ دین۔ گواہ شد نور احمد پٹواری موصی بقلم خود۔ گواہ شد علی محمد صحابی وموصی بقلم خود

نمبر ۶۸۹۹ ۔ منکہ پنڈت عبد اللہ ولد پنڈت نہال چند قوم برہمن پیشہ دوکانداری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۷/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں صرف ماہوار آمد مبلغ ۲۰ روپے کے قریب ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اگر کوئی جائداد اور پیدا کروں گا۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گا۔

العبد پنڈت عبد اللہ حلوائی قادیان گواہ شد محمد الدین بھینی بانگر۔ گواہ شد محمد یوسف، افندی

نمبر ۶۸۹۸ ۔ منکہ فضل بی بی زوجہ پنڈت عبد اللہ صاحب قوم ککے زئی عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۷/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری حسب ذیل ہے مہر بذمہ خاوند مبلغ یکصد روپیہ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے سوا میرے پاس نہ کوئی زیور ہے۔ نہ کوئی اور جائداد میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد میری ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ فضل بی بی نشان انگوٹھا

تلاش گمشدہ

ایک مدراسی ملازم لڑکا مسمی راملو جس کو ہم برما سے ساتھ لائے تھے۔ ۲۱ اگست بروز ہفتہ سے لاپتہ ہے۔ اس روز اس نے قادیان سے صبح کی گاڑی لاہور کا ٹکٹ لیا تھا۔ حلیہ یہ ہے رنگ سانولا عمر تقریباً ۱۴ سال ناک میں دائیں طرف چھید۔ خاکی نکر پہنے ہوئے تھا۔ پنجابی معمولی جانتا ہے۔ جس دوست کو ملے وہ مجھے بذریعہ تار اطلاع دیں۔ یا ڈاکٹر کشن چند اینڈ کمپنی نمبر ۲ انارکلی لاہور کی دوکان پر پتہ دے دیں۔ پتہ دینے والے دوست کو علاوہ اخراجات کے پندرہ روپیہ بطور انعام دیئے جائیں گے۔

ڈاکٹر سرین دارالبرکات قادیان

آخری اطلاع

ہم متواتر احباب کی خدمت میں عرض کر رہے ہیں۔ کہ یکم ستمبر کو "الفضل" کے وی پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ اور کہ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس تاریخ تک چندہ ارسال کر دیں۔ یا وی پی وصول فرمانے کے لئے تیار رہیں۔

امید ہے ان واضح اعلانات کے بعد کوئی دوست وی۔پی واپس کر کے نقصان کا موجب نہ بنیں گے۔ (مینیجر)

ذرا سی بے احتیاطی سے

لاکھوں انسان ملیریا بخار کا شکار ہو جاتے ہیں

اس لئے احتیاط کے طور پر ہمیشہ

کونین ٹکیاں ٹیبلٹس

کی شیشی اپنے پاس رکھئے اور کونین ٹکیہ احتیاطاً روزانہ استعمال فرماتے رہیں ایسا نہ ہو کہ ملیریا آپ کو بھی زیر کرے۔

قیمت فی شیشی (۲۵ ٹکیہ) دو روپیہ (پتہ دی کونین سٹورز قادیان) قیمت (کونین پاؤڈر) فی تولہ دو روپے

کونین پاؤڈر

کے استعمال سے بہتوں کا بھلا ہوگا۔

(نوٹ) کونین ٹیبلٹس طلب فرمایئے۔ انکے ہمراہ کونین پاؤڈر کی خصوصیات بھی ارسال کر دی جائینگی

ہیضہ

اگرچہ ایک خوفناک ومہلک وبا ہے تاہم

"امرت دھارا" (رجسٹرڈ)

اس کے لئے بھی ہمیشہ ایک مؤثر حفظ ماتقدم اور کامل علاج ثابت ہوئی ہے امرت دھارا معدہ کی امراض عموی اور خانگی تکالیف کے لئے نہایت ہی ضروری دوا ہے

ہمیشہ اپنے پاس رکھیئے

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے نمونہ آٹھ آنے (اس پر دو آنہ فی روپیہ زائد مہنگائی چارج لیا جاتا ہے)

نوٹ ۱: ایک دو روپیہ سے کم کے آرڈر نہ دیں۔ کیونکہ ہلکے سے ہلکے پارسل پر بھی تیرہ آنا محصول ڈاک لگ جاتا ہے نوٹ ۲: میسرز مہتہ اینڈ سنز بھاگلپور امرت دھارا کے سول ایجنٹ ہیں۔ ایجنسی کے واسطے ان سے بھی بات چیت ہو سکتی ہے۔ نوٹ ۳: امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ لاہور کی ادویات پر دو آنہ فی روپیہ زائد مہنگائی چارج لیا جاتا ہے۔ اور جن ادویات میں سونا شامل ہے۔ ان پر چار آنہ فی روپیہ زائد مہنگائی چارج لیا جاتا ہے۔

احتیاط :۔ نقلوں سے بچو کیونکہ سخت پرانے امراض میں دھوکا دے کر دکھ وتشویش کو بڑھا دیں گی۔ صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو۔

خط وکتابت وتار کے لئے پتہ :۔ "امرت دھارا" ۱۲ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

سونے کی گولیاں

یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں پیشاب کی جملہ امراض فاسفیٹ۔ یوریٹ۔ البومن اور شکر کا قلع قمع کرتی ہیں۔ تمام امراض مخصوصہ کو جڑ سے اکھاڑتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی مانند مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہیں۔

قیمت ایک روپیہ کی پانچ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور اگر ملتی ہے تو ۱۵-۱۶ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہوتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ۱۲/ پچاس قرص ۱/۱۱

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری آواز خدا تعالیٰ کی آواز ہے

فرمایا:۔ "میں اس لئے خلیفہ نہیں کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے دوسرے دن جماعت کے لوگوں نے جمع ہو کر میری خلافت پر اتفاق کیا۔ بلکہ اس لئے خلیفہ ہوں۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خلافت سے بھی پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کے الہام سے فرمایا تھا۔ کہ میں خلیفہ ہوں۔ پس میں خلیفہ نہیں بلکہ موعود خلیفہ ہوں۔ میں مامور نہیں بلکہ میری آواز خدا تعالےٰ کی آواز ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اس کی خبر دی تھی۔ گویا اس خلافت کا مقام ماموریت اور خلافت کے درمیان کا مقام ہے۔ اور یہ موقعہ ایسا نہیں کہ جماعت احمدیہ اسے رائگاں جانے دے۔ اور پھر خدا تعالےٰ کے حضور سرفراز ہو جائے۔ جس طرح یہ بات درست ہے۔ کہ نبی روز روز نہیں آتے۔ اسی طرح یہ بھی درست ہے کہ موعود خلیفے روز روز نہیں آتے۔"

پس دوستو خدا کے موعود خلیفہ کے مبارک زمانہ کو غنیمت سمجھو۔ اور اس سے فائدہ اٹھانے کا ایک طریق یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے اخلاص اور محبت سے قربانیاں کرو۔ اور اللہ تعالےٰ کے موعود خلیفہ کے ہاتھ پر جو عہد کیا ہوا ہے۔ اسے جلد سے جلد پورا کرو۔ تحریک جدید میں شامل ہونے والے وہ دوست جو اب تک وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ وہ کوشش کریں کہ اس ماہ میں اپنا عہد پورا کریں۔ کیونکہ یہ سال خاتمہ کے قریب آ رہا ہے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ سستی اور غفلت سے وقت گذار دیں۔ اور وہ شامل ہونے سے محروم رہ جائیں۔ اور انکو ندامت ہو۔

فانشل سیکرٹری تحریک جدید

مستقل چندوں کی فرضیت

کوتاہی کرنیوالوں کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا انتباہ

تحریک جدید کے چندوں کی تحریک کے ابتدا میں اور جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے موقعہ پر بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے بوضاحت فرما دیا تھا۔ کہ تحریک جدید میں صرف انہی لوگوں کا چندہ لیا جائیگا جو اپنے (فریضہ چندہ کے) بقائے ادا کر دینگے۔ اور مستقل چندہ بھی پوری شرح سے دیں گے۔ پھر اس تقریر میں فرمایا۔ کہ تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری قرار دیں۔ یہ لازمی بات ہے۔ کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ہم ہر دلعزیزی والا کام کریں۔ تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہونچاتے رہیں گے۔

حضور کے ارشاد کے ماتحت امید ہے کہ کوئی دوست لازمی چندوں یعنی چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ کو پس پشت ڈالتے ہوئے تحریک جدید کے چندہ میں حصہ نہیں لیتے ہونگے۔ تاہم اگر کوئی دوست ایسے ہوں جو باوجود لازمی چندوں کے بقایا دار ہونے کے یا شرح مقررہ سے کم یا باقاعدہ ادا کرنے کے تحریک جدید میں چندہ دے رہے ہیں۔ سیکرٹری صاحبان کا فرض ہے کہ ان کے متعلق نظارت بیت المال میں اطلاع دیں۔

بینک سے حاصل شدہ سود کے روپیہ کا صحیح مصرف

چونکہ اس زمانہ میں سود کی کئی اقسام مختلف صورتوں میں جاری ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے متعلق فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ بنکوں کے سود کو وصول کر کے اپنے مصرف میں نہ لایا جائے۔ بلکہ اس کو اشاعت اسلام کے کام میں صرف کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اسلام اس وقت خطرناک ضعف اور اضطرار کی حالت میں مبتلا ہے۔ جس کی حفاظت اور اشاعت کے واسطے ایسے مال کا استعمال جائز ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتوےٰ ہے۔ کہ ایسے مال کو اشاعت کتب پر صرف کرنے کے لئے مرکز کو بھیج دیا جائے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا جملہ احباب و عہدہ داران جماعت کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ جن دوستوں کو حسب ذیل صورتوں میں سے کسی قسم کی سودی رقم بنک وغیرہ سے حاصل ہو۔ اس کو ہرگز

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۸ اگست۔ اتحادی طیارے جنوبی اٹلی میں دشمن کے اڈوں پر زبردست حملے کر رہے ہیں نیپلز اور زیریں حصہ میں ریلوں اور سڑکوں کو بُری طرح توڑ پھوڑ دیا گیا ہے۔ پنجشنبہ کو تین ہوائی اڈوں پر بڑے زور کا حملہ کیا گیا۔ اسی شام کو نیپلز کے علاقہ میں ریلوے یارڈوں کو پھر نشانہ بنایا گیا۔ اٹلی پر اس وقت سمندری اور ہوائی حملے ہو رہے ہیں۔ مسینہ کی تنگ آبنائے کے دونوں کناروں سے توپیں ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ اتحادی جہاز سسلی میں بہت بڑی مقدار میں اشیائے خورونوش پہونچا رہے ہیں۔ مسینہ کا بجلی گھر بھی عنقریب درست ہو جائے گا۔

واشنگٹن ۲۸ اگست۔ امریکن بحری اور ہوائی افسروں کے ساتھ بات چیت کے بعد لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن کسی نامعلوم مقام کی طرف روانہ ہو گئے۔

کیوبک ۲۸ اگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مسٹر چرچل کینیڈا کی پہاڑیوں میں چند روز مچھلیوں کا شکار کریں گے۔ ان کے کیمپ میں ٹیلیفون کا سلسلہ برابر قائم رہے گا۔ مسٹر چرچل اگلے ہفتہ مسٹر روزویلٹ سے ملاقات کے لئے واشنگٹن پہنچ جائیں گے۔ مسٹر چرچل سہ شنبہ کی شام کو ۹ بجکر ۵ منٹ (ٹائم) ایک تقریر براڈکاسٹ کریں گے۔ یہ تقریر ہندوستانی سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ۱۱½ بجے رات سنی جا سکے گی۔

لنڈن ۲۸ اگست۔ برٹش وار ٹرانسپورٹ منسٹری کے ایک ذمہ دار افسر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جہازوں کی تعداد کے لحاظ سے اتحادیوں کی پوزیشن بہت اچھی ہے۔ اٹلانٹک کے دونوں کناروں پر بڑی تیزی سے جہاز تیار ہو رہے ہیں۔

واشنگٹن ۲۸ اگست مسٹر روزویلٹ آجکل نیوزی لینڈ میں ہیں۔ اور عنقریب آسٹریلیا پہونچ جائیں گی۔

لنڈن ۲۸ اگست۔ اگلے ماہ واشنگٹن میں برطانیہ امریکہ اور کینیڈا وغیرہ ممالک کی ریڈ کراس سوسائٹیوں کا ایک اہم اجلاس منعقد ہو رہا ہے جس میں جاپان سے کہا جائے گا۔ کہ وہ جنگی قیدیوں کو کھانے پینے کا سامان وغیرہ بھجوانے کے لئے سہولتیں مہیا کرے۔

لنڈن ۲۸ اگست۔ برطانیہ کے وزیر مخابرات نے ایک بیان میں کہا۔ کہ تین بہت بڑی طاقتوں کی (برطانیہ۔ امریکہ۔ روس۔) ایک اہم کانفرنس ہوگی یہ کہنا کہ روس جرمنی سے الگ صلح کرے گا۔ روسی گورنمنٹ کی توہین ہے۔ آپ نے کہا کہ جرمنی کو روس میں بڑی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے مگر ابھی روس میں کافی جرمن فوج ہے۔ اور جرمن پھر ایک دفعہ روس پر زبردست وار کرنے کی کوشش کریں گے۔

ماسکو ۲۸ اگست بریانسک کے جنوب میں روسیوں نے ایک نیا حملہ شروع کر دیا ہے۔ اور دشمن کی ڈیفنس لائن کو توڑ کر اس سے بیس دیہات چھین لئے ہیں۔ ایک ایسے مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو بریانسک سے کیف جانے والی ریلوے لائن سے دس میل مشرق کو ہے۔ خارکوف کے محاذ پر بھی انہوں نے تین سے پانچ میل پیشقدمی کی ہے۔ اور اس محاذ پر دو طرف سے بڑھ رہے ہیں۔

نئی دہلی ۲۷ اگست۔ کل برما میں انگریزی طیاروں نے دریاؤں میں جاپانی کشتیوں پر حملے کئے۔ ایراوادی میں ۵۰ کشتیوں کو بمباری کر کے برباد کر دیا یا نقصان پہونچایا۔ اکیاب کے پاس بھی کئی بجروں کو تباہ کیا گیا۔

نئی دہلی ۲۷ اگست۔ سرکاری طور پر اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ اس سال پنجاب میں مکئی کی فصل پسلے کی نسبت سے زیادہ اچھی ہوئی ہے۔

میڈرڈ ۲۷ اگست ہسپانوی اخبار "یا" کا نامہ نگار برلن سے لکھتا ہے۔ کہ کئی ماہ سے سارے جرمنی میں ایک خفیہ ہتھیار کے چرچے ہو رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ایک نئی قسم کا بم ہے۔ جو پانچ میل نصف قطر کے رقبہ یعنی تقریباً ۸۰ مربع میل کے رقبہ میں ہر ایک چیز کو جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔

واشنگٹن ۲۷ اگست کل جنوبی بحر الکاہل میں نیوگنی کے کنارے کے پاس سیلامی کے جہازوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ہنسا کی کھاڑی میں ۸۰ ٹن بم گرائے۔ اور گولہ و بارود کے ذخیروں کو سخت نقصان پہنچایا۔ جاپان کا ۷ ہزار ٹن کا ایک جہاز برباد کر دیا۔ سالاموا کے اڈے پر آسٹریلین فوج کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔

لنڈن ۲۷ اگست سوموار کی رات انگریزی ہوائی جہازوں نے برلن پر جو حملہ کیا اس سے سارے شہر